Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انا الفضل بیدِ اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۷۰ | ۱۲ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ ۔ ۱۸ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش ۔ ۱۸ فروری ۱۹۸۱ء | نمبر ۴۰

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۶ تبلیغ / فروری ۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ آج کل ربوہ میں تشریف نہیں رکھتے۔

حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی مرسلہ اطلاع کے مطابق

حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آپ کے مقاصد دینیہ میں کامیابی و کامرانی سے نوازے اور عالمگیر غلبۂ اسلام کے لئے آپ کی سکیموں کو اپنی تائید سے نوازتا رہے آمین۔

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت وجود کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور آپ کو لمبی بابرکت عمر عطا کرے آمین

۔۔ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور کے فارغ التحصیل طالب علم عزیزم مظفر محمود ملک ابن اے آر سلیم آف کراچی پچھلے دنوں امریکہ پہنچ چکے ہیں۔ مظفر محمود ملک کو انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے کیمیکل انجینئرنگ فرسٹ ڈویژن میں پاس کرنے کے بعد کیمیکل انجینئرنگ میں ہی اعلیٰ تعلیم کے لئے امریکہ کی WYNE STATE UNIVERSITY میں داخلہ ملا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا اعلیٰ تعلیم کے لئے امریکہ جانا دینی اور دنیاوی لحاظ سے بابرکت کرے آمین

محمد اکرم خالد صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور

پندرھویں صدی میں

غلبۂ اسلام کے لئے ہر قربانی دینے کا عہد کریں

میری روحانی آنکھ دیکھ رہی ہے کہ پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی

جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کے ۳۱ ویں جلسہ سالانہ کیلئے حضرت امام جماعت احمدیہ کا خصوصی پیغام

لیگوس (نائیجیریا) سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو تلقین کی ہے کہ وہ یہ عہد کریں کہ پندرھویں صدی میں اسلام کے حق میں جو انقلاب بپا ہو رہا ہے۔ اس کے لئے خدا تعالیٰ کے ہم سے جو بھی قربانیاں مانگے گا۔ وہ ہم اس کی راہ میں پوری بشاشت اور خوشی سے دیں گے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان خیالات کا اظہار اس خصوصی پیغام میں کیا ہے جو کہ جماعت احمدیہ نائیجیریا کے ۳۱ ویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بھیجا گیا ہے۔ یہ جلسہ سالانہ ۶، ۷، ۸ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش مطابق ۶، ۷، ۸ فروری ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس پیغام میں فرمایا ہے کہ میری روحانی آنکھ دیکھ رہی ہے کہ پندرھویں صدی انشاء اللہ تعالیٰ غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی اور اس میں حضرت ... بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی غلبۂ اسلام کے متعلق کی جانے والی پیشگوئیاں پوری ہو جائیں گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ پیغام اردو میں ارسال فرمایا ہے اس کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

پیارے احمدی بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ آپ کی ۳۱ ویں سالانہ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اور یہ کانفرنس آپ کے نئے زیر تعمیر مشن ہاؤس کے میدان میں ہو رہی ہے اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے۔ اس کی برکات سے آپ کو متفیض کرے نیز نیا مشن ہاؤس جلد مکمل ہو کر آپ کے لئے مبارک اور نائیجیریا میں اسلام کی ترقی کے لئے ایک سنگ میل ثابت ہو آمین

آپ کی یہ کانفرنس بھی امسال جماعت احمدیہ کے مرکزی سالانہ جلسہ کی طرح پندرھویں صدی ہجری کی پہلی کانفرنس ہے۔ میری روحانی آنکھ دیکھ رہی ہے کہ یہ صدی انشاء اللہ تعالیٰ غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی۔ اس صدی میں اسلام اپنے نور حسن اور قوت و احسان کے ساتھ دنیا کے دلوں کو خدا اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے خدا کے فضل سے جیت لیگا۔ اور اس طرح حضرت ... بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی یہ پرشوکت پیشگوئی پوری ہو جائے گی کہ

(بقیہ صفحہ پر)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ساتویں مرحلہ کی ادائیگیوں کی آخری تاریخ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے جماعت احمدیہ پاکستان کے امراء و صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو رقوم

۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء

تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں گی وہ ساتویں سال کے مرحلہ میں شمار ہونگی جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں۔ تاکہ کوئی جماعت بقایا دار نہ رہ جائے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۲ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ

۱۸ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احکام الٰہی کی اطاعت اور اسکی بنیادی اہمیت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس امر کا بار بار ذکر فرمایا ہے کہ مومن (ایمان لانے والے) اور فاسق (اطاعت سے باہر نکلنے والے) ہرگز برابر نہیں ہو سکتے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ۝ (السجدہ آیت ۱۹)

ترجمہ:۔ کیا جو شخص مومن ہو اس کی طرح ہو سکتا ہے جو اطاعت سے باہر نکل جائے۔ ایسے لوگ ہرگز برابر نہیں ہو سکتے۔

اس آیت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ ایمان اور اطاعت لازم و ملزوم ہیں ایمان تحقق ہی اسوقت ہوتا ہے جب ایمان لانیوالا احکام الٰہی کی حقہ اطاعت بھی بجالائے۔ جو شخص اطاعت بجالانے کو ضروری نہیں سمجھتا اور اسکے اپنے آپ کو مبرا سمجھتا ہے وہ لاکھ اپنے آپ کو مومن سمجھے اور کہے وہ عنداللہ مومن شمار نہیں ہو سکتا۔ وہ تو خدا کی نگاہ میں فاسق ہی شمار ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے یہ بتانے پر ہی اکتفا نہیں کیا ہے کہ مومن اور فاسق ہرگز برابر نہیں ہو سکتے بلکہ دونوں کے جداگانہ طرز عمل اور انجام کا بھی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ حقیقی مومنوں کے معیار اطاعت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۖ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (السجدہ آیات ۱۶ تا ۱۸)

ترجمہ:۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں ان کے متعلق یاد دلایا جاتا ہے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف اور تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے اور ان مومنوں کے پہلو اُن کے بستروں سے الگ ہو جاتے ہیں (یعنی تہجد کی نماز ادا کرنے کے لئے رات کو نیند سے اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں) اور وہ اپنے رب کو اسکے عذابوں سے بچنے کے لئے اور اسکی رحمتوں کو حاصل کرنے کے لئے پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خدا کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ کوئی شخص نہیں جانتا ان کے لئے ان کے اعمال کے بدلہ کے طور پر کیا کیا آنکھیں ٹھنڈی کرنے والی چیزیں چھپا کر رکھی گئی ہیں۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ حقیقی مومنوں کی اطاعت کا یہ عالم ہوتا ہے کہ وہ صرف فرائض بجا لانے پر ہی اکتفا نہیں کرتے بلکہ ہر نوع کے نوافل بھی پورے عزم و تعہد سے ادا کرنے کا اہتمام کرتے ہیں فرائض کے ساتھ نوافل کی ادائیگی کا یہ خصوصی اہتمام ہی انہیں اللہ تعالیٰ کے انعام و انعامات کا مورد بنانے کا موجب بنتا ہے۔ برخلاف اس کے فاسق (یعنی اطاعت سے باہر نکلنے والے) نوافل کا درجہ رکھنے والے اعمال تو رہے درکنار فرائض کی بجا آوری سے کوسوں دور ہوتے ہیں۔ اسی لئے ان کے بُرے انجام سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ (السجدہ آیت ۲۱)

ترجمہ:۔ اور جو لوگ اطاعت سے نکل گئے ہیں ان کو رہنے کے لئے دوزخ ملے گی۔ جب کبھی اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے اسی کی طرف واپس کر دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اب دوزخ کا وہ عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

مومنوں اور فاسقوں کے اس جداگانہ طرز عمل اور انجام سے جو بات عیاں ہو کر سامنے آتی ہے وہ یہی ہے کہ حقیقی ایمان سراسر اطاعت سے عبارت ہوتا ہے یا بالفاظ دیگر ہم کہہ سکتے ہیں کہ فی الاصل اطاعت ہی ایمان ہے۔ پس جو بھی عنداللہ مومن شمار ہونا چاہتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایمان کے محض زبانی اقرار کو ہی کافی نہ سمجھے بلکہ جملہ احکام الٰہی کی اطاعت کو لازم پکڑے اور حسب استعداد اپنی اطاعت کو اس کے کمال تک پہنچانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھے۔ اور اطاعت اپنے کمال کو نہیں پہنچتی جب تک کہ اللہ تعالیٰ کے ایک ایک حکم کو اس کا تعلق فرائض سے ہو یا نوافل سے کمال عزم و تعہد کے ساتھ نہ بجالایا جائے۔ اسی لئے حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایک ایک حکم الٰہی کی بجا آوری کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جو شخص احکام الٰہی میں سے کسی ایک حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ عدالت کے دن مواخذہ کے لائق ہوگا چنانچہ حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

"کوشش کرو اور نیز خدا تعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں۔ کیونکہ جو بات دل سے نکلے اور دل تک ہی محدود رہے وہ نہیں کسی مرتبہ تک نہیں پہنچا سکتی۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کے جلال کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھو۔ اور یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانسو کے قریب حکم ہیں اور اس نے تمہارے ہر یک عضو اور ہر یک قوت اور ہر یک وضع اور ہر یک حالت اور ہر ایک عمر اور ہر یک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد اور اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے۔ سو تم اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں وہ سارے کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو۔ جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مواخذہ کے لائق ہوگا۔ اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جوا اپنی گردنوں پر اُٹھاؤ کہ شریعت بلاک ہوگا اور سرکش جہنم میں گرایا جائے گا۔ پر جو غریبی سے گردن جھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائیگا۔ دنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کے لئے گڑھا درپیش ہے۔ بلکہ تم اس لئے اس کی پرستش کرو کہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے۔ چاہیئے کہ پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جاوے اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوب حقیقی اور محسن حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ جو اسکے کمتر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے۔"

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ ۴۲۸)

اہل صفا کی آبادی

ہر خشتِ قصرِ ربوہ سے ہمت کی کہانی سُنتا ہوں
محمود کے عزمِ محکم کی جرأت کی کہانی سُنتا ہوں

بے آب و گیاہ تھی یاں کی زمیں، جس سمت کو دیکھو ویراں تھی
اب قصۂ دلکش کیف آور، ہر گُل کی زبانی سُنتا ہوں

آباد کیا ہے جس نے اِسے وہ عشقِ محمدؐ میں تھا فنا
اس خاک کے ذرّے ذرّے سے ماہِ اعظم شانی سُنتا ہوں

آنکھوں سے جو کچھ دیکھتا ہوں ہے ظلم کہ اس کو جھٹلاؤں
کچھ اور ہی قصہ ربوہ کا واعظ کی زبانی سُنتا ہوں

اشجارِ چمن، کلبانگِ اذاں، اور اہلِ صفا کی آبادی
اللہ کی قدرت کے قصے، میں ان کی زبانی سنتا ہوں

اک عاشقِ صادق فخرِ رسل رہتا ہے اسی معمورے میں
مسجد کی بنا اندلس میں رکھی، کیا خوب کہانی سُنتا ہوں

وہ اہلِ حق کا راہنما اللہ کے رنگ میں رنگیں ہے
توصیفِ محمدؐ کے قصے میں اس کی زبانی سُنتا ہوں

(سید ادریس احمد شاہ جرنلسٹ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام میں مالی قربانیوں کا فلسفہ

(تقریر مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء)

جماعت احمدیہ کے اٹھاسی ویں جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کے دوسرے اجلاس میں ۲۶ دسمبر ۱۹۸۰ء کو مکرم مولوی سلطان محمود صاحب شاہد مربی سلسلہ نے "اسلام میں مالی قربانیوں کا فلسفہ" کے عنوان پر جو تقریر فرمائی تھی اس کا متن قارئین الفضل کے افادہ کے لیے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

محترم سامعین! میری تقریر کا موضوع ہے "اسلام میں مالی قربانیوں کا فلسفہ" قربانیوں کے فلسفہ پر تفصیلی بحث کرنے سے پیشتر مناسب ہوگا کہ اس مضمون کی اہمیت کو بیان کر دیا جائے۔ سو اس کی اہمیت سے تعلق رکھنے والی تین باتیں قابل ذکر ہیں

اوّل — یہ کہ قرآن کریم اور احادیث نبویہ میں بیان شدہ پیشگوئیوں کے مطابق اس زمانہ در اصل اسلام کے احیاء اور عالمگیر غلبہ کے لیے مقدر ہے اور یہ عالمگیر غلبہ اسلام کا ہم سے لاتعداد اور لامتناہی قربانیوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ بلکہ جان بھی قربان کر دینے کا متقاضی ہے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں

"اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام مانگتا ہے اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے"

(رسالہ فتح اسلام صفحہ ۱۶)

دوم — انسانی معاشرے میں ہمیشہ ہی مال و دولت اور سیم و زر کو بالکل وہی حیثیت حاصل رہی ہے جو انسانی جسم میں جاری و ساری خون کی ہوا کرتی ہے۔ لیکن آج کے دور میں دیوانگی کی حد سے بھی بڑھی ہوئی مال کی خواہش نے انسان کے قلب و ذہن کو کچھ ایسا اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے کہ مال و زر ہی انسان کا مطلوب و مقصود بلکہ مسجود و معبود بن چکا ہے اور مال جو اصلاً انسان کیلئے بطور خادم تھا اب مخدوم بنا ہوا ہے۔ اور آج کا انسان مال کی خاطر اپنے دین و ایمان اخلاق و کردار، دیانت و امانت، پاکیزگی و عفت اور حمیت و غیرت تک کو تیاگ کر چکا ہے اس لیے اشد ضرورت ہے کہ مال و دولت کی اصل حقیقت سے پردہ اٹھایا جائے اور انسان کو مال کی اندھی محبت کے چنگل سے آزاد کرایا جائے۔

سوم — عام انسانوں سے صرف نظر کر کے جب اسلام کے نام لیوا مسلمانوں کی طرف نگاہ دوڑائیں تو وہ خصوصیت کے ساتھ مال کے فتنہ کا شکار ہو چکے ہیں اُس انتباہ اور پیش خبری کے باوصف کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے امتیوں کو آگاہ فرمایا تھا

لِکُلِّ اُمَّۃٍ فِتْنَۃٌ وَفِتْنَۃُ اُمَّتِیَ الْمَالُ

(ترمذی)

یعنی ہر اُمت کو کسی عظیم فتنہ سے واسطہ پڑتا رہا ہے مگر میری اُمت کو مال کے فتنہ اور آزمائش میں سے گذرنا ہوگا۔

پس ان تینوں امور سے ظاہر ہے کہ اگر ہم اسلام کے نشر نو احیاء کے متمنی ہیں اگر ہم معاشرے کو مال کی اندھی محبت کے بندھنوں سے آزاد کرانا چاہتے ہیں۔ اور اگر ہم اُمت مسلمہ کے سر سے مال کے فتنہ کو دور کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اسلامی تعلیمات کی رو سے مال و دولت کی قربانی کے فلسفہ کو پوری طرح سمجھنے اور اپنانے کی اشد ضرورت ہے۔

اسلام میں جس قدر مالی قربانیاں پائی جاتی ہیں ان میں سے بعض کی نوعیت فرض اور حکم کی ہے اور بعض نفلی اور طوعی رنگ رکھتی ہیں۔ پھر بعض کا تعلق صرف انسان کی اپنی ذات سے ہے۔ یعنی انسان کی ذاتی روح۔ ذاتی جسم اور ذاتی کردار پر ان کا اثر پڑتا ہے اور بعض کا دائرہ اثر انسان کے ماں باپ بیوی بچوں اہل و عیال اور اعزہ و اقربا تک پہنچتا ہے اور بعض قربانی کی قسمیں پڑوسی۔ مسافر مسکین یتیم۔ قیدی۔ چٹ خوردہ وغیرہ کو اپنے احاطہ میں لیے ہوئے ہیں۔ خواہ یہ لوگ مسلمان ہوں یا غیر مسلم بلکہ بعض حالات میں دشمن تک کو بھی ان قربانیوں کے فیض سے محروم نہیں رکھا گیا۔

بعض کا تعلق انسان کے علاوہ دیگر جانداروں سے بھی ہے جیسے مویشی چرند پرند وغیرہ۔ پھر یہ قربانی بعض اوقات خالصتہً حقوق اللہ سے تعلق رکھتی ہے بعض ان میں سے حقوق العباد کی ادائیگی کی خاطر ہیں اور بعض کا تعلق انسان کے اپنے نفس کے حقوق اور اس کی تربیت سے ہے۔ پھر ان تمام قسم کی قربانیوں میں سائل و محروم دونوں کے مفاد کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔

اسلام میں مالی قربانیوں میں سے معروف کے نام یہ ہیں

زکوٰۃ (عشر وغیرہ) صدقہ۔ فدیہ فطرانہ۔ قرضِ حسنہ۔ وصیت (بھی کسی حد تک) بعض مواقع پر کفارہ یا جرمانہ بھی اسی ذیل میں آتے ہیں۔

وصیت اور جماعتی چندوں کا ذکر

ان تمام قسم کی قربانیوں کے پس منظر میں وسیع حکمت اور گہرا فلسفہ کارفرما ہے اور قرآن کریم و احادیث نبویہ کے جائزہ کے بعد خاکسار نے ۱۰۳ کے قریب ایسے امور مرتب کئے ہیں جن کا تعلق مالی قربانی کے فلسفہ اور حکمت سے بنتا ہے۔ ان سب امور کو علیحدہ علیحدہ گن کر ذکر کرنا وقت کے لحاظ سے ممکن نہیں اگر اللہ تعالیٰ کی مشیت اور نصرت شامل حال رہی تو ان امور کو بعد ازاں شائع کر دیا جائے گا۔

خاکسار نے ان ۱۰۳ امور میں سے صرف چند بنیادی امور کا ذکر کیا ہے۔ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ دنیا میں ہر مذہب اور تحریک کے پروان چڑھنے میں مالی قربانی کا بنیادی دخل رہا ہے۔ اسلام بھی اپنے مقاصد کے حصول کی خاطر مالی قربانی پر زور دیتا ہے مگر اسلام میں صرف اسی دنیا کے مقاصد کو ہی مطمح نظر نہیں بنایا گیا بلکہ اسلامی تعلیم ایسی ہدایات سے پُر ہے کہ جن میں مالی قربانی کی حکمت میں یہ چیز شامل ہے کہ قربانی کرنے والے کو اگلے جہان میں خدا تعالیٰ کا قرب نصیب ہو اور اَلدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْاٰخِرَۃِ کے مطابق اس زندگی کی قربانیاں حیات اُخروی کا توشہ اور اندوختہ قرار پائیں۔ علاوہ ازیں اسلام نے مالی قربانی کے مطالبہ میں یہ پہلو خصوصیت سے پیش نظر رکھا ہے کہ مالی قربانی کے نتیجہ میں انسان کی ذاتی اصلاح۔ پاکیزگی اور ترقی کے سامان پیدا ہوں۔ نیز انسان اپنے بنی نوع کی ہمدردی اور اپنے خالق حقیقی کی اطاعت اور عبودیت جیسے مقاصد بھی حاصل کرنے والا بنے۔

ان اغراض کے نتیجہ میں یہ حقیقت کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ مال و دولت اپنی ذات میں انسان کے مطلوب و مقصود نہیں بلکہ نہائیت اعلیٰ اور پاکیزہ مقاصد کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حصول کے لیے بطور ذریعہ اور واسطہ کے ہیں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے کتاب "خطبہ الہامیہ" میں اس حقیقت پر خوب روشنی ڈالی ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں

إِنَّ الضَّحَايَا هِيَ
الْمَطَايَا تُوْصِلُ
إِلَى رَبِّ الْبَرَايَا وَ
وَتَمْحُوْ الْخَطَايَا وَ
تَدْفَعُ الْبَلَايَا ۔

یعنی قربانیاں دراصل وہ سواریاں ہیں جن پر سوار ہو کر عاجز انسان اپنے رب کریم کو راضی کرنے کی منزل پر گامزن ہوتا، اس کا قرب پاتا اور اس کے انعامات کا خلعت حاصل کرتا ہے۔

وہ قربانیاں خواہ جانوروں کو ذبح کر کے پیش کی جا رہی ہوں اور خواہ اپنے جذبات نفس اور خواہشات نفسانیہ پر چھری پھیر کر انسان اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر رہا ہو۔

خود مال کا لفظ بھی ان سارے پہلوؤں پر حاوی ہے۔ کیونکہ جہاں عرف عام میں مال سے محض نقدی یا سیم و زر مراد لیا جاتا ہے وہاں عربی زبان کا لفظ ہونے کی وجہ سے مال کا لغوی مفہوم ہر اس چیز یا خواہش پر حاوی ہے جو انسان کو اپنی طرف مائل کر رہی ہو اور انسان کے میلان کا مرکز بن رہی ہو۔ اسے قربانی کرنا ہی درحقیقت قربانی کہلاتا ہے

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اسی حقیقت کی طرف توجہ دلائی ہے کہ

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ
حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا
تُحِبُّوْنَ

یعنی تم کامل نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک کہ اپنی پسندیدہ اشیاء میں سے (خدا کے لیے) خرچ نہ کرو

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں

"سب پر لازم ہے کہ اس پُرخطر اور پُرفتنہ زمانہ میں کہ جو ایمان کے ایک نازک رشتہ کو جو خدا اور اُس کے بندے میں ہونا چاہیئے بڑے زور و شور کے ساتھ جھٹکے دے کر ہلا رہا ہے اپنے اپنے حسنِ خاتمہ کی فکر کریں اور وہ اعمال صالحہ جن پر نجات کا انحصار ہے اپنے پیارے مالوں کے فدا کرنے اور پیارے وقتوں کو خدمت میں لگانے سے حاصل کریں اور خدا تعالیٰ کے اس غیر متبدل اور مستحکم قانون سے ڈریں جو وہ اپنے کلام عزیز میں فرماتا ہے

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ
حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا
تُحِبُّوْنَ یعنی تم حقیقی نیکی جو نجات تک پہنچاتی ہے ہرگز پا نہیں سکتے بجز اس کے کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ مال اور وہ چیزیں خرچ کرو جو تمہاری پیاری ہیں"

(فتح اسلام صفحہ ۶۳)

دوسری جگہ قرآن کریم میں ذکر ہے کہ

اٰتَى الْمَالَ عَلٰى
حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ

(سورۃ بقرہ آیت ۱۷۸)

نیز فرمایا

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ
عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا
وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا

(سورۃ الدھر آیت ۹)

ان دونوں آیتوں میں تلقین یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت سے سرشار ہو کر اس کے بندے کی خدمت کے لیے خرچ کیا جائے۔ اور مال اور ذاتی خواہش کی محبت اس راہ میں روک نہ بننے دی جائے۔

خدا کی راہ میں خرچ کرتے وقت قلبی بشاشت اور دلی صدق کا پایا جانا ضروری ہے۔ اور وہی قربانی بارگاہِ ایزدی میں قبولیت کے لائق ہے جس میں کسی طرح کا اکراہ بے رغبتی یا چٹی کا احساس نہ ہو بلکہ طبعی جوش اور محبتِ الٰہی کا جذبہ کارفرما ہو۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"یاد رکھو کہ کوئی عبادت اور صدقہ قبول نہیں ہوتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ کے لیے جوش نہ ہو۔ ذاتی جوش نہ ہو جس کے ساتھ کوئی ملونی ذاتی فوائد اور منافع کی نہ ہو۔ ایسا ہو کہ وہ خود بھی نہ جانے کہ یہ جوش میرے میں کیوں ہے۔ بہت ضرورت ہے کہ ایسے لوگ بکثرت پیدا ہوں مگر سوائے خدا کے ارادہ کے کچھ نہیں ہو سکتا۔ اور جو لوگ اس طرح دینی خدمات میں مصروف ہوتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ خدا پر کوئی احسان نہیں کرتے"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۱۷۹، ۱۸۰)

معزز سامعین! اگر قلبی بشاشت دلی اخلاص اور ذاتی جوش کی نہایت حسین مثال کی آپ کو تلاش ہو تو قدرت ثانیہ کے پہلے مظہر حضرت مولوی نورالدین صاحب کا وہ عریضہ سماعت فرمائیے جو آپ نے اپنے امام اور آقا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی خدمت میں فدائیت اور محبت کے قلم سے رقم فرمایا۔

آپ فرماتے ہیں۔

"مولانا مرشدنا امامنا
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ"

عالی جناب! میری دعا یہ ہے کہ ہر وقت حضور کی جناب میں حاضر رہوں اور امام الزمان سے جس مطلب کے واسطے وہ مجدد کیا گیا وہ مطلب حاصل کروں اگر اجازت ہو تو میں نوکری سے استعفیٰ دے دوں اور دن رات خدمت عالی میں پڑا رہوں۔ یا اگر حکم ہو تو اس تعلق کو چھوڑ کر دنیا میں پھروں اور لوگوں کو دینِ حق کی طرف بلاؤں اور اسی راہ میں جان دے دوں میں آپ کی راہ میں قربان ہوں میرا جو کچھ ہے میرا نہیں آپ کا ہے

حضرت پیر و مرشد! میں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں میرا سارا مال و دولت اگر دین کی اشاعت میں خرچ ہو جائے تو میں مراد کو پہنچ گیا۔ اگر خریدار براہین کے توقف طبع کتاب سے مضطرب ہوں تو مجھے اجازت فرمائیے کہ یہ ادنیٰ خدمت بجا لاؤں کہ ان کی تمام قیمت ادا کردہ اپنے پاس سے واپس کر دوں۔

حضرت پیر و مرشدنا بکمال عجز و انکسار عرض کرتا ہے۔ اگر منظور ہو تو میری سعادت ہے میرا منشاء ہے کہ براہین احمدیہ کی طبع کا تمام خرچ میرے پر ڈال دیا جائے۔ پھر جو کچھ قیمت میں وصول ہو وہ روپیہ آپ کی ضرورت میں خرچ ہو مجھے آپ سے نسبت فاروقی ہے۔ اور سب کچھ اس راہ میں خرچ کرنے کیلئے تیار ہوں دعا فرماویں کہ میری موت صدیقوں کی موت ہو"

پس اسلام میں مالی قربانیوں کے فلسفہ کا پہلا نکتہ یہ ہے کہ کائنات میں کوئی بھی چھوٹی یا بڑی چیز حتیٰ کہ انسان کی اپنی ذات تک بھی اس لائق نہیں سمجھی گئی کہ انسان کے میلان اور رجحان۔ اس کی توجہ اور دلچسپی اسکی خواہش اور تمنا کا مرکز بن کر اُسے اپنی غلامی میں لے لے اور ایسے خالقِ حقیقی جس کی معرفت کے حصول کیلئے وہ پیدا ہوا اس کی محبت سے غافل یا محروم کر دے اگر کوئی ایسی چیز یا ہستی دنیا میں ہو تو اُسے خدا تعالیٰ کی محبت پر نثار اور قربان کر دینے سے ہی حقیقی قربانی کے تقاضے پورے ہوتے ہیں اور انسان نیکی کے اعلیٰ مقام کو پا سکتا ہے۔

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر آیت

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ
حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا
تُحِبُّوْنَ نازل ہوئی تو

حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ نے حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا "یا رسول اللہ! آپؐ پر اس مضمون کی آیت نازل ہوئی ہے اور میری سب سے پیاری جائداد میرا فلاں باغ ہے میں اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری اس نیکی کو قبول فرمائیگا اور میرے آخرت کے ذخیرہ میں شامل کریگا۔ حضورؐ اپنی مرضی کے مطابق اس کو اپنے مصرف میں لائیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ واہ واہ بہت ہی عمدہ اور اعلیٰ مال ہے بڑا نفع مند ہے اور جو تو نے کہا ہے وہ بھی میں نے سن لیا ہے میری رائے یہ ہے کہ تم یہ باغ اپنے رشتہ داروں کو دے دو

(بخاری کتاب التفسیر باب قولہ لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون صفحہ ۴۵۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبلغ ہالینڈ کا ایک انٹرویو

ہیگ کے ہفت روزہ دی پوسٹ ہورن DE POST HOORN نے اپنی ۲ اکتوبر ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں خاکسار کا انٹرویو شائع کیا۔ مسجد کا فوٹو دیا جس میں مسجد کا بورڈ نمایاں نظر آرہا ہے جہاں لکھا ہے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

مسجد مبارک

اسلام کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے کے لئے ہم آپ کو دلی خوش آمدید کہتے ہیں۔ آرٹیکل کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

(اللہ بخش صادق مبلغ انچارج ہیگ ہالینڈ)

اسلام کی سب سے بڑی عید

ہیگ میں بھی اسلام کی سب سے بڑی عید منائی جارہی ہے۔ چنانچہ اوسٹ ڈاؤن لان پر واقع مسجد مبارک میں بھی عید کی نماز ادا کی جائے گی۔

ہر تقریب کا ایک مدعا ہوتا ہے اور حج اور عید کا بھی مقصد و مدعا ہے۔ مسٹر صادق نے اس بارہ میں بتایا:

"اس تقریب کے دوران اپنے رب کو عزت سے یاد کیا جاتا ہے۔ یہ اس لئے کہ ایک انسان خدا تعالیٰ کو خوشی یا غم کی حالت میں یاد رکھے اور بھولے نہیں۔ عید کے موقع پر خطبہ میں مسلمانوں کو دیگر باتوں کے علاوہ یہ بھی یاد کرایا جاتا ہے کہ اپنے عقائد کا علم حاصل کریں اور ان کا ظاہر و باطن پاک و صاف ہو۔ ہر ایک دوسرے کے لئے خیر کا طالب ہو۔ اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ تمام بنی نوع انسان ایک ہیں اس لئے تمام انسانوں کو برادرانہ زندگی بسر کرنی چاہئے۔ یہ امور اسلام کے امتیازات میں سے ہیں۔"

انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مزید کہا:

"یہ عجیب بات ہے کہ بعض لوگوں کے نزدیک اسلام میں عورت کی کوئی حیثیت نہیں اور اسی لئے وہ اسلام کے خلاف ہیں مگر حقیقت یوں نہیں بلکہ یہ اسلام پر سراسر ظلم اور ناانصافی ہے۔ اسلام جن بنیادی امور پر زور دیتا ہے ان میں سے یہ بھی ہے کہ مستقبل کی اصل دولت نئی نسل ہے۔ اس لئے میں کہتا ہوں کہ عورت کا اہم کام بچوں کی اچھی پرورش اور تربیت ہے کیونکہ وہی تو ہمارا مستقبل ہیں۔ گویا عورتوں کی ذمہ داری نہایت ہی اہم ہے۔ علاوہ ازیں یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اسلام نے عورتوں کو بہت پہلے بہت عزت کا مقام دیا ہے۔ اسلام نے خود انہیں خصوصی حقوق دیئے ہیں جبکہ غیر مسلم عورتوں نے اپنی آزادی کے حقوق خود لئے ہیں ان کو دیئے نہیں گئے۔ سوچنے والے کے لئے یہ ایک [illegible] فرق ہے۔"

اوسٹ ڈاؤن لان پر مسجد شیل (SHELL) کی بہت بڑی عمارت کے پہلو میں واقع ہے اور ہیگ میں مسلمانوں کی اہم ترین بلڈنگ ہے۔ لوگ یہاں صرف نماز کے لئے ہی نہیں بلکہ باہم مل بیٹھنے اور آپس میں بہتر تعلقات کے لئے بھی آتے ہیں۔ وہ وہاں بیٹھ کر (اسلام کے) مستقبل کی بھی باتیں کرتے ہیں۔ امام صادق نے ہمیں بتایا کہ:

"اسلام نے یہ پیش خبری دی ہے کہ مستقبل میں دنیا کا ہر شخص اسلام قبول کرے گا اور ایسا قرآن کریم کے علاوہ کسی اور ہتھیار سے وقوع پذیر نہ ہوگا۔ قرآن کریم مسلمانوں کی مقدس کتاب ہے اور اس میں یہ بات موجود ہے لوگ اپنے مسائل کا حل صرف اسی مذہب میں پائیں گے اس لئے اسے قبول کریں گے اسلام ہمیشہ سے تمام مسائل خواہ قومی ہوں یا بین الاقوامی، ان کا حل پیش کرتا رہا ہے اور کرتا رہیگا۔"

ایئرپورٹ پر حیران و پریشان کھڑے سوچ رہے تھے کہ کیا ایسے بھی ہو سکتا ہے؟

خدا تعالیٰ قرآن مجید کے اس عاشق سے ستاری و غفاری کا معاملہ فرمائے اور جنت الفردوس سے نوازے آمین

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

آہ۔ کرنل ڈاکٹر محمد رمضان

(مکرم مولوی عبد الباسط صاحب شاہد۔ مبلغ زمبیا)

۷ نومبر ۷۸ء کو زمبیا میں ۸½ سال گزارنے کے بعد کرنل صاحب MABWE چلے گئے۔ ابھی تک ہم ان کی کمی کو بڑی شدت سے محسوس کر رہے تھے اور ان کے ہر خط میں بھی یہی ذکر تھا کہ ہم احباب موسا کا کیلئے اداس رہتے ہیں کہ اچانک یہ روح فرسا اور اندوہناک خبر ملی کہ کرنل صاحب ۲۹ دسمبر ۷۸ء کو اس دنیا سے ہی سدھار گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نے پاکستان آرمی میں لمبے عرصہ تک خدمت کی۔ وہاں سے بڑی نیک نامی سے سبکدوش ہونے کے بعد غانا اور زمبیا میں خدمات بجا لاتے رہے جہاں بھی رہے احباب جماعت سے بالعموم اور مبلغین کرام سے بالخصوص بہت عمدہ تعلقات رکھتے اور جماعتی خدمات کے مواقع حاصل کرنے کے لئے کوشاں رہتے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو پرکشش شخصیت دی تھی۔ جہاں جاتے مرکز توجہ بن جاتے مجلسی آدمی تھے۔ گفتگو بہت مؤثر اور دلکش انداز میں کرتے۔ جہاں ہم عمر لوگ آپ کی دوستی کو باعث فخر سمجھتے وہاں نوجوان بھی آپ کو اپنا شفیق و ہمدرد بلکہ ہمجولی ہی سمجھتے۔ اکثر نوجوان آپ کو UNCLE (چچا جان) اور بعض ابو جان کہتے۔ کئی نوجوانوں نے کرنل صاحب کے زمبابوے جانے کے بعد یہ اظہار کیا کہ ہم تو ان کے جانے سے اپنے آپ کو یتیم سمجھنے لگے ہیں۔

مکرم کرنل صاحب لمبا عرصہ جماعت زمبیا کے پریذیڈنٹ رہے۔ یہاں پر مشن ۷۲ء سے قائم ہے مگر بعض غیر معمولی حالات اور مشکلات کی وجہ سے یہاں پر ہماری مسجد تعمیر ہونے میں تاخیر ہوتی چلی گئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کے یہاں سے جانے سے چند ماہ قبل ایسے حالات پیدا ہو گئے کہ نہ صرف مسجد کے لئے زمین خرید لی گئی بلکہ اس پر تعمیر کا ابتدائی کام بھی مکمل ہو گیا۔ اس منصوبہ میں مرحوم نے قریباً باقی تمام احباب جماعت کے مجموعی عطیہ کے برابر عطیہ دیا اور بار بار اس خدائی فضل پر خوشی کا اظہار کرتے رہے بلکہ ایک دفعہ تو یہ بھی کہا کہ "مجھے بہت چاؤ ہو رہا ہے اور میرا دل چاہتا ہے کہ میں اس جگہ کو دیکھنے کے لئے بار بار جاؤں"۔

قرآن مجید سے بہت شغف تھا۔ باقاعدہ تلاوت کرتے کے ساتھ ساتھ ترجمہ پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کرتے۔ جماعت یہاں ہر اتوار کو درس قرآن مجید ہوتا تھا۔ اس میں مرحوم اور ان کی فیملی بڑے شوق اور پابندی سے شامل ہوتے۔ درس پوری توجہ سے سنتے۔ وضاحت طلب باتوں کے متعلق استفسار کرتے۔ درس میں سنے ہوئے بعض نکات دوسری مجالس میں بیان کرتے اور بعض دفعہ دوبارہ آکر پوچھتے کہ آپ نے فلاں بات بیان کی تھی میں کسی کے سامنے بیان کر رہا تھا تو فلاں نکتہ میں اچھی طرح واضح نہیں کر سکا تھا۔ اس طرح پوری توجہ سے بات کو سنتے اور یاد رکھتے اور اس سے استفادہ کرتے (ڈاکٹر افضل احمد عدنی اور ان کی اہلیہ صاحبہ بھی اس درس میں بڑے شوق و تعہد سے شامل ہوتے تھے۔ وہ یہاں سے انگلینڈ چلے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں کامیاب اور پرمسرت لمبی زندگی سے نوازے آمین)

کرنل صاحب مرحوم کے درس قرآن کے اشتیاق کا اس بات سے بھی اندازہ ہو سکتا ہے کہ جب ان کا یہاں سے جانے کا پروگرام بنا تو اس کے بعد ہر دفعہ ملنے پر یہ ضرور کہا کرتے تھے کہ "مولوی صاحب رمضان میں میں آپ کو وہاں اپنے پاس بلانا چاہتا ہوں۔ قرآن مجید کا درس بھی ہوگا اور تبلیغ بھی کریں گے۔"

مرحوم نے بہت کامیاب زندگی گزاری۔ اولاد کی تعلیم و تربیت بہت اچھے رنگ میں کی۔ سوائے چھوٹے لڑکے ڈاکٹر صلاح الدین سلیم احمد کے سب بچے شادی شدہ ہیں۔ آپ کی وفات سے چند دن قبل آپ کی بیگم صاحبہ جلسہ سالانہ میں شمولیت اور چھوٹے لڑکے کے رشتہ کے سلسلہ میں پاکستان چلی گئی تھیں اور وفات کے وقت پاس موجود نہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں اور خوبیوں کو اپنانے اور جاری رکھنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین۔

کرنل صاحب کا جنوری میں پاکستان جانے کا پروگرام تھا۔ یکم جنوری کو وہ موسا کا کے راستے پاکستان جا تو رہے تھے مگر اس حال میں کہ ہر محفل کی جان اور ہر بزم کی رونق جہاز کے مسافروں میں نہیں بلکہ مسافروں کے سامان کے ساتھ بکس میں بند پڑے تھے اور آپ کے سوگوار احباب موسا کا ہوائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے معاونین خصوصی

(دورہ وکیل المال اوّل کے ایام میں حاصل ہونیوالے نمایاں وعدے)

قارئین کرام سے ان کے لئے بھی اور ان جماعتوں کے عہدیداران کے لئے بھی دعا کی عاجزانہ التماس ہے۔

۱- مکرم فیض احمد صاحب ظفر شاہ تاج ٹوگر مل منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات .. — ۱۰۰۰
۲- مدنا رزق احمد صاحب صدیقی معرفت ملک عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری تحریک جدید منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات۔ .. — ۶۰۰
۳- ایک صاحب معرفت صدر جماعت احمدیہ نسودالی سوہل ۵.م جلالپور جٹاں ضلع گجرات .. — ۱۰۰۰
۴- ڈاکٹر الطاف الرحمٰن صاحب ایم بی بی ایس منگلہ ڈیم چھاؤنی ضلع جہلم۔ .. — ۱۲۰۰
۵- مکرم کیپٹن سکندر جہانگیر صاحب " " " " .. — ۵۰۰
۶- " راجہ لطیف احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ گوجر خان ضلع راولپنڈی .. — ۵۰۰
۷- " خواجہ عبدالمنان صاحب پسر خواجہ عبدالرحمٰن صاحب " " " .. — ۵۰۰
۸- " ملک محمد خان صاحب سبزہ زار اردو منزل راولپنڈی .. — ۵۰۰
۹- " نور احمد صاحب سنوری سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی .. — ۵۰۰
۱۰- " عبدالباسط صاحب پسر قاضی فضل عظیم صاحب مرحوم مسجد نور راولپنڈی .. — ۵۰۰
۱۱- " مرزا مبارک بیگ صاحب سٹیلائٹ ٹاؤن ترقی راولپنڈی .. — ۵۰۰
۱۲- " میاں عبدالرشید صاحب ولد میاں غلام احمد صاحب وزیرآبادی اسلام آباد .. — ۵۰۰
۱۳- " محمد برہان صاحب ٹیکسلا ضلع راولپنڈی۔ .. — ۵۰۰
۱۴- مدنا صر احمد خان صاحب ولد محمد اسلم خان صاحب ٹیکسلا راولپنڈی۔ .. — ۱۰۰۰
۱۵- " ارشد لودھی صاحب ایڈووکیٹ نوشہرہ کینٹ پشاور۔ .. — ۱۰۰۰
۱۶- " چوہدری اعجاز احمد صاحب جج " " " .. — ۵۰۰
۱۷- " کرنل اعجاز احمد صاحب ملک آف دوالمیال " " .. — ۱۰۰۰
۱۸- مدڈاکٹر شفیق الرحمٰن صاحب ڈینٹل راولپنڈی .. — ۱۰۰۰
۱۹- " مرزا عبدالحفیظ صاحب ایڈووکیٹ نوشہرہ کینٹ .. — ۵۰۰
۲۰- " حکیم عبدالعزیز صاحب جہانگیری راولپنڈی .. — ۵۰۰
۲۱- " سرفراز احمد صاحب ولد عبدالحئی صاحب مرحوم لارنس پور ملز ضلع اٹک .. — ۵۰۰
۲۲- " امتیاز حسین صاحب ملک سیکورٹی پیپر وائنڈر " " .. — ۵۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ماہانہ کارگزاری رپورٹ ماہ کی ۱۵ تاریخ تک مرکز میں پہنچنی ضروری ہے۔ اس وقت بہت کم مجالس کی طرف سے رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں۔ یہ امر قابل فکر ہے۔ اس طرف توجہ کی خاص ضرورت ہے۔ مرکز اسی صورت میں آپکی صحیح راہنمائی کر سکتا ہے جب آپکی طرف سے ماہ بماہ بروقت ماہانہ کارگزاری رپورٹیں مرکز میں موصول ہوتی رہیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

برائے توجہ سیکرٹری صاحبان تحریک جدید

الفضل میں فہرستوں کی گنجائش کے مطابق کچھ عرصہ سے صرف ان افراد کے نام شائع کئے جا رہے ہیں جن کے چندے پچاس روپے یا اس سے زائد رقم کے ہیں اس کے باوجود کثیر اسماء گرامی شائع ہونے سے رہ گئے تھے اس لئے ۹ مارچ تا ۱۴ ستمبر ۱۹۸۰ء کے چندوں کی فہرست الگ طور پر شائع کروا کر جماعتوں کو بھجوائی جا رہی ہے۔ سیکرٹری صاحبان تحریک جدید کی خدمت میں گزارش ہے کہ براہ کرم مذکورہ بالا فہرست جمعہ کے دن احباب کے نوٹس میں لا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ بغرض دعا ایسا کیا گیا ہے۔ اس لئے جملہ احباب جماعت سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

انصاراللہ کیلئے سال رواں کا ٹارگٹ

تحریک جدید کے مالی جہاد میں انصاراللہ کی شمولیت کا ٹارگٹ سو فیصد رکھا گیا ہے۔ حضرت مصلح موعود اور ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ کے ارشادات کی روشنی میں یہی ٹارگٹ بنتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں کسی رکن مجلس کو بھی اس ثواب سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔ جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ مجموعی طور پر انصاراللہ کی شمولیت ۸۲½ فیصد ہے۔ جملہ مجالس پوری پوری کوشش فرمائیں کہ بقیہ ۱۷½ فیصد انصار بھی شامل ہو جائیں خواہ اقل ترین رقم سے ہی شامل ہوں مگر شامل ضرور ہوں تاکہ سو فیصدی شمولیت کا ٹارگٹ سال رواں میں حاصل کر لیا جائے۔ لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی کے مطابق ہر مجلس کو انتہائی کوشش لازم ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو کامیاب فرمائے اور اس صدقہ جاریہ کے ثواب سے بہرہ ور فرمائے۔ (قائد تحریک جدید مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

وقار عمل اطفال الاحمدیہ

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ شعبہ وقار عمل کی طرف سے تمام مجالس اطفال کے لئے ۱۴ مارچ بروز جمعہ مثالی وقار عمل کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ تمام ناظمین اطفال اس پروگرام کو کامیاب سے کامیاب تر بنانے کی کوشش فرمائیں اور سو فیصد اطفال کو اس میں شامل فرمائیں۔ (سیکرٹری وقار عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

عزیزہ محترمہ عظیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم قاضی عبدالوحید صاحب مرحوم (بنت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی) جو خاکسار کی بھانجی تھیں۔ مورخہ ۲ فروری ۱۹۸۱ء بعارضہ اعصابی تکلیف اڑھائی سال تک بیمار رہنے کے بعد انتقال کر گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مکرم قاضی صاحب مرحوم کی وفات کے بعد لمبے عرصے تک فضل عمر گرلز ہائی سکول ربوہ میں ملازمت اختیار کر لی اور بچوں کو دینیات کی تعلیم دینے کے خصوصی فرائض سرانجام دیئے۔ اس دوران اپنے اکلوتے بیٹے عزیزم مبارک احمد کی پرورش نہایت احسن طور پر کی۔ عزیزہ مرحومہ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں کئی سال تک لجنہ اماء اللہ کی صدر رہیں۔ نہایت احسن طریق پر صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ پانچ سال قبل مرحومہ کینیڈا میں اپنے بیٹے کے پاس چلی گئیں اور وہاں بھی لجنہ کی سرگرمیوں خصوصاً بچوں کی تعلیم و تربیت میں مصروف رہیں۔ اسی طرح حضرت اقدس امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی روشنی میں بچوں کو قرآن پاک پڑھانے کا سلسلہ بھی کینیڈا میں قیام کے دوران جاری رکھا۔

عزیزہ مرحومہ بہت خوش خلق، نہایت درجہ ملنسار، دیندار، دعاگو اور بہت مشفق خاتون تھیں۔ اپنوں اور غیروں میں حد درجہ مقبول تھیں۔ لمبی اور صبر آزما بیماری کو کمال درجہ ہمت اور نہایت صبر کے ساتھ برداشت کیا اور نہایت کمزوری کے باوجود ملاقات کرنے والوں اور جملہ عزیزان کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آتی رہیں۔

حضرت اقدس کے ارشاد کے مطابق نماز جنازہ ۳ فروری بعد نماز عصر مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے پڑھائی۔ اور منوہ بہشتی میں تدفین مکمل ہونے پر حضرت مولوی عطا محمد صاحب نے دعا کروائی۔ احباب کرام سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

(محمد اکمل قریشی گول بازار۔ ربوہ)

قائدین مجالس متوجہ ہوں

قائدین مجالس جنہوں نے ابھی تک سال ۸۰-۱۹۸۱ء کے لئے فہرست تجنید خدام اور بجٹ ۸۱-۱۹۸۰ء مرکز کو نہیں بھجوایا وہ جلد بھجوائیں۔ (مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

خدام ماہ فروری ۸۱ء میں کتاب سیرت حضرت بانی سلسلہ اور ماہ مارچ ۸۱ء میں کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب کا مطالعہ کریں۔ یہ کتب مرکز سے مل سکتی ہیں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

میرے بیٹے عبدالہادی کا نکاح مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۸۱ء - جدہ میں مولوی سید احمد علی صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے مبلغ گیارہ ہزار روپے حق مہر پر عزیزہ محمود نسرین بنت افتخار احمد جی سے پڑھا۔ اسی دن شام کو حضرت سیدہ مہر آپا کے مکان پر تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی اور مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔ ۵ فروری کو دعوت ولیمہ ہوئی۔ جہاں مکرم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب قریشی نے دعا کرائی۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو جانبین کے لئے خیر و برکت مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(عبدالغفار شاکر میموریل فوٹو سروس گولبازار ربوہ)

تقریب نکاح و رخصتانہ

ہمارے بیٹے عزیزم ڈاکٹر انیس احمد مقیم امریکہ کا نکاح مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۸۰ء کو محترم شیخ محمود الحسن صاحب لاہور چھاؤنی کی عزیزہ رخسانہ بنت ڈاکٹر ہمایوں اختر صاحب گارڈن ٹاؤن لاہور سے مبلغ اکتالیس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا اور حاضرین عید دعا کرائی۔

۱۷ دسمبر کی شام کو رخصتی کی تقریب عمل میں آئی اور ۱۸ دسمبر کی شب دعوت ولیمہ بخیر و خوبی انجام پائی۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب ہو۔ ۱۶ جنوری ۱۹۸۱ء کو دونوں میاں بیوی عازم امریکہ ہو گئے تھے۔ لہٰذا یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر قدم پر ان کا حافظ و ناصر رہے۔ آمین

(بشریٰ بشیر علاؤالدین روڈ لاہور چھاؤنی)

اعلان ولادت

مورخہ ۲ فروری ۱۹۸۱ء کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے عاجز کو پہلا نواسہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود عزیزم وسیم احمد ملک ایم۔ ایس۔ سی ابن مکرم ملک ظہیر محمد خان صاحب مرحوم ۱۶۱ - ڈی ماڈل ٹاؤن کا پہلا بیٹا ہے۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت عطا فرمائے اور نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

(ملک محمد شریف راولپنڈی)

روزنامہ
الفضل
میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر الفضل)

لجنہ ربوہ کا جلسہ مصلح موعود

لجنہ مقامی ربوہ ۲۱ فروری بروز ہفتہ اڑھائی بجے دوپہر جلسہ پیشگوئی مصلح موعود منعقد کر رہی ہے۔ تمام مستورات ربوہ وقت مقررہ پر احاطہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں پہنچ جائیں عہدیداران حلقہ جات کو بھی ہدایت ہے کہ اپنے اپنے حلقہ کی زیادہ سے زیادہ ممبرات کو وقت پر جلسہ کے لئے لائیں۔ تاخیر نہ کریں تا وقت پر جلسہ کی کاروائی شروع ہو سکے۔

(ناصرہ بیگم صدر لجنہ مرکزیہ)

اعلان گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک نمبر ۲۴۰۰۶۰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ جو کہ رسیدیں تا نمبر ۱۰۰ بالکل غیر مستعمل تھی اور سیکرٹری صاحب مال دارالیمن ربوہ سے گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ بالا رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرمادیں۔ اگر کسی دوست کو علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد کو اطلاع دے کر ممنون فرمادیں۔

(ناظر بیت المال آمد - ربوہ)

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے محکمہ انہار کے منظور شدہ ٹھیکیداران جنہوں نے سال رواں ۱۹۸۱ء کی تجدید فیس جمع کرادی ہو سربمہر ٹینڈر ۱۹۷۹ء کے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ سے کم یا زائد پر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر مورخہ ۱۱/۳/۸۱ کو بوقت ۱۲ بجے دوپہر وصول کئے جائیں گے اور اسی وقت حاضر آمدہ ٹھیکیداران یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ جو حاضر ہونا پسند کریں۔

(۱) ٹینڈر مطلوبہ فارموں پر وصول کئے جاویں گے جو دفتر ہذا سے بعوض مبلغ پچاس روپیہ وصول کئے جا سکتے ہیں۔ کسی اور دفتر یا کسی اور کام کے لئے جاری ہونے والا ٹینڈر فارم قبول نہیں ہوگا۔

(۲) ڈاک یا تار سے وصول ہونے والا ٹینڈر پر غور نہیں ہوگا۔

(۳) مقررہ زر ضمانت کال ڈیپازٹ کی شکل میں زیر دستخطی کے نام جھنگ کے کسی شیڈول بنک آف پاکستان سے جاری کردہ ہمراہ ٹینڈر ہونا ضروری ہے۔

(۴) یہ کام ایس۔ ڈی۔ او۔ ڈیرہ سب ڈویژن کی زیر نگرانی ہونا ہے۔ جو کہ محکمہ کی تصریحات کے مطابق ہونا چاہیئے۔

(۵) جناب سپرنٹنڈنگ انجینئر صاحب ایل۔ سی۔ سی۔ ویسٹ سرکل فیصل آباد کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی یا تمام ٹینڈروں کو بغیر وجہ بتائے منسوخ کر دے۔ ٹینڈر کی وصولی کے دن کوئی ٹینڈر فارم نہیں جاری کیا جاوے گا۔ نیز کام کی تفصیلات اور معاہدہ کی شرائط دفتر ہذا میں دفتری اوقات کار میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

نمبر شمار	نام کام	کام کی تفصیل	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	میعاد
۱	ٹھٹھہ ماہلا بند اور لوپ بند کا اونچا مضبوط کرنا اور ریٹنگ چینل مرتب کرنا (Reach از برجیاں ۵ تا ۲۰) ٹھٹھہ ماہلا بند	۳۹,۰۰,۰۰۰ لاکھ مکعب فٹ مٹی ڈالنا ۶" (ایچ) لیمرز بیرون کتھان لیڈ ۶۰۰ فٹ تک بمعہ دولتی، وائرنگ اور کمپیکشن (with animal Driven Rollers) (۲) ۳۹ عدد برجیاں سٹینڈرڈ سائز مہیا کرنا اور موقع پر لگانا (نان شیڈول) (۳) ۱۵۶ عدد بزنڈری پلرز مہیا کرنا اور موقع پر لگانا (نان شیڈول)	[illegible]	۱۲,۰۰۰/-	۱۲/۶/۸۱

مہتمم صاحب جھنگ ڈویژن
ایل۔ سی۔ سی۔ ویسٹ سرکل

IPL - ۸۷۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ کا خصوصی پیغام

(بقیہ صفحہ اوّل)

"آخر توحید کی فتح ہوگی ... وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور سب لوگ سچے خدا کا پتہ پائیں گے ... اس میں داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں اور جو نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔ قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہونگی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ نہ وہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا"

(تبلیغ رسالت جلد ششم)

خلیفۂ اسلام کا یہ دل تو بہرحال آکر رہے گا مگر اس کے لئے ہم سب کو قربانیاں دینی ہونگی۔ اس لئے آؤ آج ہم یہ عہد کریں کہ پندرہویں صدی میں اسلام کے حق میں جو انقلاب بپا ہو رہا ہے۔ اس کے لئے خدا تعالےٰ ہم سے جو قربانی بھی مانگے گا وہ ہم اس کی راہ میں پوری بشاشت کے ساتھ پیش کریں گے۔ خدا تعالےٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین

(دستخط) مرزا ناصر احمد

ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی نئی خریداری

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بہت سے دوست ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے نئے خریدار بنے ہیں اور بہت سے دوستوں کی طرف سے ابھی نئی خریداری کے لئے چندہ وصول ہو رہا ہے۔ ایسے دوستوں کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی نئی خریداری ماہ فروری ۱۹۸۱ء سے شروع ہو رہی ہے چونکہ ماہ فروری ۱۹۸۱ء اور ماہ مارچ ۱۹۸۱ء کا پرچہ اکٹھا شائع ہو رہا ہے۔ اس لئے نئے خریداروں کا پرچہ ماہ مارچ ۱۹۸۱ء کے دوسرے تیسرے ہفتے میں ملے گا۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مصلح موعود نمبر

۱۔ یوم مصلح موعود کے بابرکت موقعہ پر ادارہ الفضل ایک خصوصی نمبر شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے جو اس دن کے بارے میں خصوصی مضامین پر مشتمل ہوگا۔ اس خصوصی نمبر کی قیمت دو روپے ہوگی۔ یہ ۱۹ فروری کو شائع ہوگا۔

۲۔ نیز احباب کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ۲۱ تبلیغ / فروری ۱۹۸۱ء بروز ہفتہ یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں دفتر الفضل بند رہے گا۔ لہٰذا اس روز پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(منیجر الفضل ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

یوم مصلح موعود

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۰ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش / فروری ۱۹۸۱ء بروز جمعہ اپنی اپنی جماعتوں میں جلسہ بابت پیشگوئی مصلح موعود منعقد کریں جس میں حضرت مصلح موعود کے کارنامے اور اس پیشگوئی کی تفصیلات احباب جماعت کے سامنے آئیں۔ اس کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائیں۔

عبد المالک خان ناظر اصلاح وارشاد

اعلان برائے ریفریشر کورس

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے مربیان ۷۹-۱۹۷۸ء، ۸۰-۱۹۷۹ء کا ریفریشر کورس مورخہ یکم مارچ ۱۹۸۱ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۸۱ء تک منعقد ہوگا۔ ان سالوں کے مربیان کرام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۸۱ء کی شام تک ربوہ میں پہنچ کر دفتر حدیقۃ المبشرین میں رپورٹ کریں۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ اور مقامی کی طرف سے بھی آپ کو اس بارے میں ہدایت بھجوائی جا رہی ہے۔

(سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ)

اعلان برائے لجنات ضلع سرگودھا

لجنات اماء اللہ سرگودھا کا ضلع وار اجلاس مورخہ ۲۷ فروری ۱۹۸۱ء بروز جمعہ ساڑھے نو بجے مسجد احمدیہ نیو سول لائن میں منعقد ہو رہا ہے انشاء اللہ تعالےٰ ضلع کی دیہات و قصبات کی صدر۔ جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مال، رجسٹر کاپی لے کر وقت مقررہ پر پہنچ جائیں

نوٹ:۔ احمدی مرد احباب کا ضلعوار اجلاس بھی اسی دن ہو رہا ہے۔ آپ انہی کے ہمراہ آجائیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو

جنرل سیکرٹری لجنہ سرگودھا

اکسیر سرکن

جانوروں کی خطرناک بیماری پیشاب کے ساتھ خون آنے کے لئے کامیاب دوا۔ قیمت فی پیکٹ -/۲ روپے درجن -/۱۸ روپے گرس ۲۰/۲۰۰ بونس علاوہ تفصیلی لٹریچر مفت

کیور ویٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر واجد ہومیو) رجسٹرڈ

پاکستان

لاہور، کراچی، ہیڈ آفس گول بازار ربوہ

فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۴

تصویری لٹریچر مفت

غیر از جماعت حضرات کے لئے

احیائے اسلام کی عالمگیر مہم پر مشتمل

تصویری لٹریچر

غیر از جماعت حضرات خط بھیج کر مفت حاصل کریں۔

عبد المالک A/5 علامہ اقبال روڈ لاہور

ربوہ میں سوتی و ریشمی کپڑے کی مشہور اور معیاری دکان مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ فون ۵/۶